

## 27070 - کیا ناخن کے نیچے جمی میل وضوء میں خلل انداز ہوتی ہے ؟

### سوال

کیا ناخنوں کے نیچے پائی جانے والی میل کچیل وضوء پر اثر انداز ہوتی ہے ؟

### پسندیدہ جواب

الحمد لله.

و الصلاة والسلام على رسول الله و بعد:

چالیس یوم گزرنے سے قبل ناخن تراشنے واجب ہیں، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کے لیے ناخن تراشنے، اور زیر ناف بال مونڈنے اور بغلوں کے بال اکھیڑنے اور مونچھیں کاٹنے کے لیے زیادہ سے زیادہ وقت چالیس یوم مقرر کیا ہے، کہ یہ چالیس یوم سے قبل کیے جائیں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اسی طرح ثابت ہے۔

دیکھیں: صحیح مسلم حدیث نمبر ( 258 )۔

اس لیے مردوں اور عورتوں پر واجب ہے کہ وہ اس معاملہ مد نظر رکھتے ہوئے نہ تو اپنے ناخن لمبے کریں، اور نہ ہی مونچھیں اور نہ ہی زیر ناف بال بڑھنے دیں، اور نہ ہی بغلوں کے بال، ان کی حد صرف چالیس یوم ہے۔

ناخنوں کے نیچے جمع ہونے والی میل کچیل کی صورت میں وضوء صحیح ہے کیونکہ یہ قلیل ہے۔